Rizwan Ullah
D-178, Abul Fazl Enclave
Jamia Nagar, New Delhi - 110025
Mob. 9971283786
Email: ruilmi@rediffmail.com
Blog:rizwanullah.blogspot.com

کرپشن کا واویلا

رضوان اللہ

کرپشن ملا کل بہت مل کے رویا　　دمکتا ہوا چہرہ اشکوں سے دھویا
بہت دیر تک میرے سینے سے لپٹا　　سسکتا رہا اور کبھی بلبلایا
گلہ اس کو تھا ہر کسی بے وفا سے　　جسے اپنا سمجھا وہ نکلا پرایا
بچایا تھا جس کو ہزاروں بلا سے　　برے وقت میں وہ نظر بھی نہ آیا
کئے کام منٹوں میں برسوں کے بگڑے　　نہ دفتر کا جھگڑا نہ بابو کا رگڑا
زمیں سے جسے میں نے اوپر اٹھایا　　اسی نے مجھے آج رستہ دکھایا
نکالے تھے جن کے سفینے بھنور سے　　انھوں نے مجھے آج مل کے ڈبویا
کہیں جاکے کالج کے لڑکوں سے پوچھو　　کہ گُر پاس ہونے کا کس نے سکھایا
وہیں ٹیچروں سے بھی خود پوچھ لینا　　کہ رستہ کمائی کا کس نے دکھایا
کلاسوں کے دوران ٹیوشن پڑھائے　　کبھی غیر حاضر کو حاضر بنایا
کبھی اہلِ دانش کے جمگھٹ لگائے　　کبھی شاعروں کا تماشا رچایا
کسی باہنر کی کہیں ٹانگ کھینچی　　کسی اَن گھڑے کو اسی جا بٹھایا
سکھایا تھا بنئے کو ڈنڈی دبانا　　اسی نے گلا آج میرا دبایا
جو کورا تمدن سے نا آشنا تھا　　اسی کو سیاست میں آگے بڑھایا
زر و سیم سے جھولیاں اس کی بھردیں　　ہوا جو بھی دیوانہ دولت کا جویا
دیے جن کے روشن کیے آندھیوں میں　　انھوں نے ہی شمع کو میری بجھایا
پولیس کے محکمے کو مجھ سے نہ پوچھو　　اسی گھر میں اصلاً جنم میں نے پایا
عدالت میں جانے سے پہلے مؤکل　　کو دامن وکیلوں کا میں نے تھمایا
بہت کچھ کیا کرکے میں تھک گیا تھا　　تماشا مگر آپ نے کر دکھایا
بڑی دھوم سے شہر کی شاہرہ پر　　ہزاروں نے میرا جنازہ اٹھایا
نہ ہمدرد کوئی نہ غم خوار نکلا
مری تعزیت کو نہیں کوئی آیا